Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۱۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل ربوہ

روزنامہ — یوم جمعہ

۲۵ شوال ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۹/۱۴ — ۲۲ شہادۃ ۱۳۳۹ ہش — ۲۲ اپریل ۱۹۶۰ء — نمبر ۹۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ)

ربوہ ۲۱ اپریل بوقت پونے دس بجے صبح

کل حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اِس وقت طبیعت بے چین ہے۔

احباب جماعت نہایت درد و الحاح اور التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے دعائیں کرتے رہیں تا ہمارا قادر خدا اپنی خاص قدرت سے حضور کو کامل شفا اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی صحت

لاہور ۲۰ اپریل (بذریعہ فون) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ آپ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق آج کچھ ٹہلتے بھی رہے۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے شفائے کامل و عاجل کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

مسٹر جسٹس منیر ۳ مئی کو چارج دیں گے

لاہور ۲۱ اپریل۔ پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر محمد منیر ریٹائرمنٹ سے پہلے تین مئی کو اپنے عہدے کا چارج نامزد چیف جسٹس مسٹر شہاب الدین کو دیں گے۔ مسٹر جسٹس شہاب الدین ۳ مئی کو اپنے نئے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ اور ۱۲ مئی کو ریٹائر ہو جائیں گے تیرہ مئی کو مسٹر جسٹس اے آر کارنیلیس پاکستان کے چیف جسٹس کی حیثیت سے اپنے مستقل عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔

زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے ساڑھے تین کروڑ روپے کا منصوبہ

سابق پنجاب اور سابق سندھ میں اٹھائیس نئے فارم کھولے جائیں گے

لاہور ۲۱ اپریل۔ صوبائی محکمہ زراعت نے سابق پنجاب اور سندھ کے علاقے کی زرعی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے اس منصوبہ کی تکمیل پر تقریباً ساڑھے تین کروڑ روپے خرچ ہوں گے ——— متعلقہ حکام نے بتایا ہے کہ یہ منصوبہ دوسرے پنج سالہ منصوبہ کا ایک حصہ ہے اور اس پر عمل درآمد کا کام آئندہ جولائی سے شروع کر دیا جائے گا۔ ان حکام نے امید ظاہر کی ہے کہ اس منصوبہ کی تکمیل کے بعد صوبہ کی زرعی پیداوار میں معقول اضافہ ہوگا اور اس طرح ملک کے غذائی مسئلہ کو حل کرنے میں مدد ملے گی

ان ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت نے غذائی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لئے دو ذرائع سے کام لینے کا فیصلہ کیا ہے اول یہ کہ زیر کاشت اراضی میں اضافہ کیا جائے دوسرے یہ کہ فی ایکڑ پیداوار کو بڑھانے کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں۔

صوبائی حکومت نے کاشتکاروں کو عمدہ بیج مہیا کرنے کے لئے جو منصوبہ تیار کیا ہے اس کی رو سے آئندہ پانچ سال میں سابق پنجاب اور سندھ کے مختلف علاقوں میں اٹھائیس فارم قائم کئے جائیں گے۔ ہر فارم ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل ہوگا۔ ان فارموں میں عمدہ قسم کے بیج پیدا کئے جائیں گے۔ جو بعد ازاں کاشتکاروں کو سستے داموں مہیا کئے جائیں گے۔ ان میں سے سات فارم حیدرآباد ڈویژن میں چار بہاولپور ڈویژن میں۔ چار خیرپور ڈویژن میں، چھ راولپنڈی ڈویژن میں چار پشاور ڈویژن میں اور تین لاہور ڈویژن میں قائم کئے جائیں گے پروگرام کے مطابق تقریباً ہر ضلع میں عمدہ بیج کا ایک فارم ہوگا۔

دوسرے ملکوں میں سفر کیلئے زرمبادلہ کا بنیادی کوٹہ مقرر کر دیا گیا

بھارت اور برما کیلئے زرمبادلہ نہیں دیا جائیگا

راولپنڈی ۲۱ اپریل۔ حکومت پاکستان نے دوسرے ملکوں میں سفر کرنے والے پاکستانیوں کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے زرمبادلہ کا بنیادی کوٹہ دینے کا فیصلہ کیا ہے وزارت خزانہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حسب ذیل ملکوں میں سفر کرنے کے لئے بنیادی کوٹہ دیا جائے گا۔

(۱) ہوائی جہاز اور سمندری جہاز کے ذریعہ مشرق وسطی اور براعظم افریقہ کے ممالک ان میں خلیج فارس کی وہ ریاستیں شامل نہیں ہوں گی جن پر مختلف شیخ حکمران ہیں

(۲) خشکی کے راستے ترکیہ، ایران اور عراق

(۳) یورپ کے ممالک۔ شمالی امریکہ، جنوبی امریکہ کینیڈا فلپائن اور مشرق بعید کے ممالک (۴) جنوب مشرقی ایشیا (جس میں بھارت اور برما شامل نہیں)

چائے کی اکسائز ڈیوٹی میں اضافہ

راولپنڈی ۲۱ اپریل۔ حکومت پاکستان نے چائے پر اکسائز ڈیوٹی چھ آنے فی پونڈ سے بڑھا کر دس آنے فی پونڈ کر دی ہے۔ اسی سلسلے میں وزارت تجارت کی طرف سے اعلان جاری کیا گیا کہ اکسائز ڈیوٹی میں فی پونڈ چار آنے اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر تجارت آج ایک پریس کانفرنس میں اس فیصلے کی وجہ بیان کریں گے

نئی دہلی ۲۱ اپریل۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے اعلان کیا ہے کہ میں اس سال مئی کے آخر یا اوائل جون میں پنجابی صوبے کی تحریک شروع کروں گا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

رسالہ "فتح اسلام" کا اثر

ہم نے الفضل کی کسی گذشتہ اشاعت میں اس بات کی وضاحت کی تھی کہ مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی نے اپنی تصنیف "القادیانی والقادیانیت" کے ترجمہ "قادیانیت" کے حرف گفتنی میں جو یہ ادعا کیا ہے کہ انہوں نے یہ تصنیف لاہور کے ۱۹۵۷ء کے کلوکیم پر عرب ممالک کے علماء کی آمد کے بعد احمدیت کے متعلق مطالعہ کیا ہے۔ اور اس سے پہلے کبھی اس طرح توجہ نہیں کی۔ صحیح نہیں ہے بلکہ آپ نے تین چار سال پہلے عربی میں "القادیانیت" کے نام پر ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا اور اس میں خلاصۃً تقریباً وہی اعتراضات کئے تھے جو ذرا تفصیل سے موجودہ عربی اور اردو تصانیف میں کئے ہیں۔

جہاں تک اعتراضات کا تعلق ہے ہم یہ بھی ثابت کر چکے ہیں کہ مولانا نے پروفیسر الیاس برنی کی کتاب "قادیانی مذہب" کا ہی چربہ اتارا ہے اور اپنی طرف سے تحقیقات کا جو ادعا کیا ہے۔ وہ بھی صحیح نہیں ہے تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ احمدیت سے متاثر ضرور ہوئے ہیں اور آپ نے کم از کم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ "فتح اسلام" کا ضرور مطالعہ کیا ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ آپ نے عربی زبان میں ایک مضمون کچھ عرصہ ہوا لکھا تھا۔ جس کا اردو ترجمہ الفرقان، لکھنؤ میں شائع ہوا تھا اور جس کو بعض پاکستانی جرائد نے بھی نقل کیا تھا۔ چنانچہ یہ مضمون "نیا ارتداد" کے زیر عنوان لاہوری ہفت روزہ "ایشیا" کے ۲۵ مارچ ۱۹۵۹ء کے پرچہ میں شائع ہوا ہے۔ اس مضمون کو بامعان نظر پڑھنے سے صاف کھل جاتا ہے کہ یہ مضمون سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ "فتح اسلام" کا ہی اپنی زبان میں خاکہ ہے۔ جس میں طلاقت بیانی کا تو مظاہرہ خوب کیا گیا ہے۔ مگر اس میں وہ قوت مفقود ہے۔ جس سے نفاعیت پیدا ہوتی ہے۔

مسلمانوں پر جو مغربی تہذیب اور نئے علوم کا اثر پڑا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رسالہ فتح اسلام میں اس کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے:-

"اے حق کے طالبو اور اسلام کے سچے محبو! آپ لوگوں پر واضح ہے کہ یہ زمانہ جس میں ہم لوگ زندگی بسر کر رہے ہیں یہ ایک ایسا تاریک زمانہ ہے کہ کیا ایمانی اور کیا عملی جس قدر امور ہیں سب میں سخت فساد واقع ہو گیا ہے اور ایک تیز آندھی ضلالت اور گمراہی کی ہر طرف سے چل رہی ہے۔ وہ چیز جس کو ایمان کہتے ہیں اس کی جگہ چند لفظوں نے لے لی ہے۔ جن کا محض زبان سے اقرار کیا جاتا ہے اور وہ امور جن کا نام اعمال صالحہ ہے ان کا مصداق چند رسوم یا اسراف اور ریاکاری کے کام سمجھے گئے ہیں اور جو حقیقی نیکی ہے۔ اس سے بکلی بے خبری ہے۔ اس زمانہ کا فلسفہ اور طبیعی بھی روحانی صلاحیت کا سخت مخالف پڑا ہے۔ اُس کے جذبات اس کے جاننے والوں پر نہایت بد اثر کرنے والے اور ظلمت کی طرف کھینچنے والے ثابت ہوتے ہیں اور زہریلے مواد کو حرکت دیتے اور سوئے ہوئے شیطان کو جگا دیتے ہیں۔ ان علوم میں دخل رکھنے والے دینی امور میں اکثر ایسی بدعقیدگی پیدا کر لیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ اصولوں اور صوم و صلوٰۃ وغیرہ کے عبادت کے طریقوں کو تحقیر اور استہزاء کی نظر سے دیکھنے لگتے ہیں۔ ان کے دلوں میں خدا تعالیٰ کے وجود کی بھی کچھ وقعت و عظمت نہیں بلکہ اکثر ان میں سے الحاد کے رنگ سے رنگین اور دہریت کے رگ و ریشہ سے پُر اور مسلمانوں کی اولاد کہلا کر پھر دشمن دین ہیں۔ جو لوگ کالجوں میں پڑھتے ہیں اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ ہنوز وہ اپنے علوم ضروریہ کی تحصیل سے فارغ نہیں ہوتے کہ دین اور دین کی ہمدردی سے پہلے ہی فارغ اور مستعفی ہو چکتے ہیں یہ میں نے صرف ایک شاخ کا ذکر کیا ہے جو حال کے زمانہ میں ضلالت سے پھلوں سے لدی ہوئی ہے۔ مگر اس کے سوا صدہا اور شاخیں بھی ہیں جو اس سے کم نہیں۔"

(فتح اسلام صـ)

اب اس کے مقابلہ میں مولانا ابوالحسن صاحب ندوی کے مضمون کا مندرجہ ذیل حصہ ملاحظہ فرمائیے:-

"اس صورتِ حال کا ہمیں ہمت و استقلال اور حکمت و دانائی کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے۔ دنیائے اسلام پر آج ایک دینی، فکری اور تہذیبی ارتداد کی سخت مصیبت آئی ہوئی ہے۔ یہ مصیبت ان تمام لوگوں کے غور و فکر کا موضوع بننی چاہیئے جو اسلام کا درد رکھتے ہیں۔ آج ہر اسلامی ملک کے جدید تعلیم یافتہ طبقہ کا حال یہ ہے کہ اعتقاد و ایمان کا سر رشتہ اس کے ہاتھ سے چھوٹ چکا ہے۔ اخلاقی بندشیں وہ توڑ کر پھینک چکا ہے انداز فکر اس کا سرتاسر مادی ہو چکا ہے اور سیاست میں اس نے لادینیت کا نظریہ اپنا لیا ہے۔ اگر "اکثر" کا لفظ بولتے ہوئے مجھے خوف بھی ہو تو میں یہ ضرور کہوں گا کہ ان میں بہت سے ایسے ہیں جو اسلام پر ایک عقیدے اور ایک نظام کی طرح ایمان نہیں رکھتے اور مسلمان عوام —— باوجودیکہ ان میں خیر و صلاح کے تمام جوہر موجود ہیں۔ اور وہ اپنی طبیعت سے انسانیت کا صالح ترین گروہ ہیں۔ اس طبقہ کی علمی بالاتری ذہنی تفوق اور اثر و نفوذ کی بناء پر اس کے ماتحت اور مطیع ہیں!

اگر یہ صورتِ حال یونہی چلتی رہی تو یہ الحاد و فساد ان عوام میں بھی گھس کر رہے گا۔ دیہاتوں کے سادہ دل مسلمان بھی اس کی لہروں سے نہ بچ سکیں گے اور کھیت اور کارخانوں کے مزدوروں کا بھی دین و ایمان یہ تلپٹ کر کے چھوڑے گا یہ سب کچھ اسی رفتار اور انداز سے یورپ میں ہو چکا ہے اور اگر حالات کا رُخ اور رفتار یہی رہی اور اللہ کا ارادۂ قاہرہ بیچ میں حائل نہ ہو گیا تو مشرق میں بھی یہی سب کچھ ہوتا جا رہا ہے۔"

(ایشیا لاہور ۲۵ مارچ ۱۹۵۹ء)

مولانا نے اپنے مضمون میں مغرب کے صرف الحادی پہلو ہی کو لیا ہے مگر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائیت کے اثر اور عیسائیوں کے ہتھکنڈوں کو بھی ملحوظ رکھ کر بیان فرمایا ہے۔ پھر آپ نے مسلمانوں کی اندرونی خرابیوں کا ذکر بھی کیا ہے۔ اور ہر ایک برائی کی اچھی طرح نشاندہی کر دی ہے اس طرح آپ نے اس مسئلہ کو جزوی طور پر نہیں بلکہ کلی طور پر ہمارے سامنے رکھا ہے جس سے موجودہ زمانہ میں اسلام کی مشکلات کا صحیح اندازہ ہو سکتا ہے۔ اس سے بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ایک مصلح ربانی اور ایک خود ساختہ مصلح کی قوت احساس اور ادراک میں کتنا فرق ہوتا ہے۔ یہ تو اس مسئلہ کی صورت ہے جو مسلمانوں اور اسلام کو اس زمانہ میں درپیش ہے اور جس کے حل کرنے کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ چنانچہ مولانا ابوالحسن صاحب ندوی فرماتے ہیں:-

"ہمیں اعتراف کرنا چاہیئے کہ دنیائے اسلام جس کے ہم نے بہت گن گائے ہیں اور اس کا جدید تعلیم یافتہ طبقہ، خاص طور سے ایک نئی اسلامی دعوت کا شدید محتاج ہے۔ ہمیں اعتراف کرنا چاہیئے کہ آج جو لوگ دعوتی کام کر رہے ہیں ان کا یہ نعرہ اور نشانہ کہ "آؤ پھر سے ایمان لاؤ" یہ نعرہ اور نشانہ کہ "آؤ پھر سے ایمان لاؤ" درست ہے۔ مگر محض نعرہ کافی نہیں ہے۔ عمل سے پہلے ضروری ہے کہ لائحہ عمل کا بہت سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے۔ اور نہایت پُرسکون اور گہری فکر کے ساتھ یہ سوچا جائے کہ یہ تعلیم یافتہ طبقہ جو زندگی کے سارے شعبوں پر قابض ہے اسے کس طرح از سرِ نو اسلام کی طرف لوٹایا جائے۔ ہم کیسے اس میں ایمان اور اسلام پر اعتماد کی روح پھونک دیں۔ کیسے ہم اس کو مغربی فلسفوں لادینی نظریوں اور تہذیبِ حاضر کی غلامی سے آزاد کرائیں

یہ دعوت —— جس کے متعلق میرا یقین ہے کہ اس زمانہ میں سب سے افضل دعوت اور سب سے افضل جہاد ہے۔ ایسے مردانِ کار چاہتی ہے جو صرف اسی کے ہو رہیں۔ اپنا علم اپنی صلاحیتیں اور اپنا مال و متاع اس کے لئے وقف کر دیں۔ کسی جاہ و منصب یا عہدہ و حکومت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھیں۔ کسی کے لئے اُن کے دل میں کینہ و عداوت نہ ہو۔ فائدہ پہنچائیں مگر خود فائدہ نہ اٹھائیں۔ دینے والے ہوں۔ لینے والے نہ ہوں۔ جو طبقہ جس چیز کے لئے مرتا ہو اس کو اسی کے لئے چھوڑ دیں۔ حرص و ہوس کے میدان میں کسی سے کوئی مزاحمت نہ کریں۔ حتی کہ اُن پر کوئی تہمت نہ لگائی جا سکتی ہو۔ اور شیطان ان کے خلاف کوئی ہتھیار فراہم کر کے نہ دے سکتا ہو۔ اخلاص اُن کا شعار ہو

(باقی صـ پر)

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل کو تبلیغ۔ ریڈیو پر خطبہ جمعہ

معززین سے ملاقاتیں۔ لٹریچر کی اشاعت

(از مکرم محمد اسحٰق صاحب بی۔اے۔ بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

ماہ دسمبر میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہیمرشلڈ اپنے دورہ افریقہ کے دوران میں نائیجیریا آئے۔ لیگوس میں انہوں نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا جس میں جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ نے شرکت کی۔ اسی طرح نائیجیریا کے وزیر اعظم کی طرف سے ان کے اعزاز میں جو استقبالیہ دعوت دی گئی۔ اس میں بھی جناب رئیس التبلیغ صاحب کو مدعو کیا گیا۔ اس موقعہ پر احمدیہ مشن کی طرف سے جناب ڈاگ ہیمرشلڈ کو "لائف آف محمدؐ" مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور وکالت تبشیر کی شائع کردہ تالیف Our Foreign Missions پیش کی گئیں۔

اسی مہینہ مصری فٹ بال ٹیم نائیجیرین ٹیم کے ساتھ میچ کی غرض سے لیگوس آئی۔ مصری ٹیم کے سارے ممبر مسلمان تھے۔ جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ اور خاکسار نے ان کی قیام گاہ پر ملاقات کی اور یہاں کے مقامی حالات کے متعلق عربی زبان میں ان کے ساتھ تبادلۂ خیالات کیا۔ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیفات الفلسفہ الاصول اسلامی الاستفتاء۔ تحفہ بغداد۔ من ھو الاحمدی۔ بعض دیگر انگریزی کتب اور اخبار ٹروتھ دیئے گئے۔

نائیجیرین ریڈیو کے قومی پروگرام میں ہر جمعہ کے روز لیگوس کی مختلف مساجد سے خطبہ جمعہ نشر کیا جاتا ہے۔ ہر مہینہ ایک بار ہماری مسجد سے نشریہ کی باری ہوتی ہے۔ چنانچہ دسمبر کے پہلے ہفتہ جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کا خطبہ جمعہ نشر ہوا۔ اسی طرح ریڈیو پر مسلمانوں کے لئے فیچر پروگرام Islamic point of view کے ماتحت لیگوس سے جناب رئیس التبلیغ صاحب نے اسلام کے متعلق سامعین کے سوالات کے جوابات نشر کئے۔ اس پروگرام کا ترجمہ مقامی زبان "یوربا" میں دو مرتبہ براڈکاسٹنگ کارپوریشن کی طرف سے کیا گیا۔

ایک لبنانی مسلمان لیڈر رضا فرحت لیگوس میں آئے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب دی گئیں۔ اخبار ٹروتھ میں ان کی آمد کی خبر اور تصویر شائع کی گئی۔

نائیجیرین مشن کی سالانہ کانفرنس ۲۵-۲۶ دسمبر کو منعقد ہوئی۔

تعلیم و تربیت

نائیجیریا مشن کی مرکزیہ انتظامیہ کی ماہانہ میٹنگ جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔

فنا کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض حصوں کا انگریزی ترجمہ جو شائع ہوا ہے نائیجیریا کی جملہ جماعتوں اور بعض بیرونی مشنوں کو بھجوایا گیا۔

مسلم ٹیچرز ٹریننگ کالج لیگوس متعدد مسلمان جمعیتوں کی طرف سے مشترکہ طور پر چلایا جا رہا ہے۔ اس کالج کے انتظامی بورڈ کی میٹنگ جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی زیر صدارت ہوتی۔ آپ اسی سلسلہ میں کئی مرتبہ محکمہ تعلیم میں متعلقہ امور کی انجام دہی اور بعض میٹنگز میں شرکت کی غرض سے گئے۔

اس کالج کے لئے نئے سال کے اساتذہ اور امیدوار طالب علموں کا انٹرویو لیا گیا۔ جنہیں ٹیچرز ٹریننگ کی خاطر وظیفہ دینا قرار پایا ہے مرکزی حکومت کی لوکل ایجوکیشن کمیٹی کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ نے شرکت کی۔ یہ کمیٹی فیڈرل منسٹر آف ایجوکیشن کی ایڈوائزری باڈی ہے اس میں مسلمانوں کے تین نمائندے ہیں۔

فضل عمر احمدیہ سکول لیگوس کی تقسیم انعامات کی سالانہ تقریب منعقد ہوئی۔ اسی طرح لیگوس کے ایک سیکنڈری سکول کی تقسیم انعامات کی تقریب میں جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ نے شرکت کی۔

ایک نئی کتاب مقامی زبان یوربا میں ILANA ISLAM مصنفہ نسیم سیفی صاحب کے نام سے طبع کرائی گئی۔ اس سے قبل یہ کتاب مقامی اسلامیہ سکولوں کے لئے An out-line of Islam کے نام سے چھپوائی گئی۔

اخبار

ہفتہ وار اخبار ٹروتھ جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ کی زیر ادارت شائع ہوتا رہا۔ اس مہینہ میں حسب ذیل اہم مضامین شائع ہوئے۔

(۱) "الوصیۃ" کے انگریزی ترجمہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری رہا۔

(۲) وفاقی الیکشن کے سلسلہ میں اہم خبریں اور ایک اداریہ شائع کیا گیا۔ جس میں قرآن کریم کی روشنی میں رائے دہندگان کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ (اس مضمون پر مشتمل ایک نوٹ جناب رئیس التبلیغ صاحب کی طرف سے روزنامہ ڈیلی سروس میں Islam & you ہفتہ واری فیچر کالم کے تحت بھی شائع ہوا)

(۳) سالانہ کانفرنس کی مناسبت سے گزشتہ سال کی کارگزاری کے اہم عنوانات اور خبریں شائع کی گئیں۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ عنہ، حضرت فضل الرحمٰن صاحب مرحوم اور نائیجیریا کے موجودہ مبلغین کی تصاویر بھی شائع کی گئیں۔

(۴) حضرت احمد علیہ السلام کے عنوان سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے متعلق دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی کا ایک مضمون شائع کیا گیا۔

متفرق

الیکشن کے بعد نئے مسلمان وزیر اعظم آنریبل سر ابوبکر طفاوا بالیوا اور ان کی پارٹی Northern peoples کانگریس Congress کے صدر جناب سارڈانا کو مبارکبادی کے تار اور خطوط بھجوائے گئے۔ جناب وزیر اعظم کے جوابی تار کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہر شخص کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوشیدہ تعلق رکھے

"ہماری جماعت کو یہ بات بہت ہی یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی حالت میں نہ بھلایا جائے۔ ہر وقت اسی سے مدد مانگتے رہنا چاہیئے۔ اس کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ وہ دم میں فنا کر سکتا ہے۔ طرح طرح کے دکھ اور مصیبتیں موجود ہیں۔ بے خوف اور نڈر ہونے کا مقام نہیں۔ اس دنیا میں بھی جہنم ہو سکتا ہے اور بڑے بڑے مصائب آسکتے ہیں۔ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ کوئی کسی کی مصیبت میں کام نہیں آسکتا۔ اور کوئی شریک ہمدردی نہیں کر سکتا جب تک خدا خود دستگیری نہ کرے۔ اور اپنے فضل سے آپ اس مصیبت کو دور نہ کرے اسی واسطے ہر ایک کو چاہیئے کہ خدا کے ساتھ پوشیدہ علاقہ رکھے"

"میں آپ کی دلی تمناؤں کو انتہائی قدردانی سے دیکھتا ہوں۔ اور میں ہمیشہ نائیجیریا کی خدمت میں وفاداری سے مصروف ہوں گا۔"

لیگوس کے ایک مقامی سکول کی اضافی عمارت کے افتتاح کے موقعہ پر جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ نے تقریر کی۔ یہ سکول حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کی تجویز پر ابتداء میں مسلمانوں کو تعلیم کی غرض سے کھولا تھا۔

اسی طرح ایک احمدی دوست نے اپنے نئے مکان کی افتتاحی تقریب منعقد کی جس میں جناب رئیس التبلیغ صاحب نے احمدیت کے متعلق تقریر کی۔ آپ کو لیگوس میں مقیم بھارت کے اسسٹنٹ ہائی کمشنر سے ملاقات کرنے کا موقعہ بھی ملا۔ ایک پریس کانفرنس نائیجیریا کے وفاقی انتخابات کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے مدعو کی گئی۔ جس میں جناب رئیس التبلیغ صاحب مغربی افریقہ نے شرکت کی۔

خاکسار نے دو مقامات کا دورہ کیا ہے اور ہر دو مقامات پر مقامی لوگوں سے مل کر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

ابادان کے دو مقامی اخبارات میں دو مضامین اسلامی مسائل کے متعلق نیچر کالم میں شائع ہوئے۔

یونیورسٹی کالج ابادان اور نائیجیرین کالج کے ہاں مسلم سٹوڈنٹس سوسائٹی کی دعوت پر دو مرتبہ جانے کا موقعہ ملا میٹنگز میں طلبہ کے مذہبی سوالات کے جوابات دئے۔

ابادان میں احمدیہ سکولوں کے دفتر میں حسب معمول مشغولیت رہی۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری کوششوں میں برکت دے۔ اور تبلیغی میدان میں ہمیں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے آمین۔

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان

ماہ جون کے آخر میں سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا امتحان ہوگا۔ لجنات اماءاللہ کو ابھی سے احمدی بچیوں کو اس امتحان کی تیاری کرانی شروع کر دینی چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ بچیاں اس امتحان میں شامل ہوں۔

(جنرل سکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی (ماہ فروری ۱۹۶۰ء)

خلقِ خدا کی خدمت۔ نوجوانوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت

(۱)

ذیل میں مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی ماہ فروری ۱۹۶۰ء کے خلاصہ کی پہلی قسط مجالس کی اطلاع کے لئے درج کی جاتی ہے یہ امر مرکز کے لئے نہایت خوشی کا موجب ہے۔ کہ اس مہینہ میں مجالس کی طرف سے خلاف معمول کافی تعداد میں رپورٹیں آئی ہیں گو یہ تعداد بھی پورے طور پر اطمینان بخش نہیں۔ تاہم خوشکن ضرور ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مجالس میں کسی قدر بیداری ضرور پیدا ہو رہی ہے۔

رپورٹوں میں مندرجہ کام اگر اعداد و شمار کے ذریعہ معین کر دیا جائے۔ تو اس سے کام کی کیفیت اور کمیت دونوں نمایاں ہوجاتی ہیں۔ ہماری مجالس کو اس طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۱۔ چھنیاں ضلع جھنگ

نئی مجلس ہے۔ خدام کی تعداد بہت کم ہے خدام اپنے طور پر مختلف کھیلیں کھیلتے ہیں دو خدام کو قرآن کریم ناظرہ اور آٹھ کو باترجمہ پڑھایا جارہا ہے۔ بیماروں کی تیمارداری کی جاتی اور بے روزگاروں کو کام مہیا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ دس افراد بیعت کرکے سلسلہ حقہ میں شامل ہوئے۔ مسجد کی تیاری کے سلسلہ میں وقار عمل ہوتا ہے تمام خدام نمازوں کے پابند ہیں مجلس اطفال قائم ہے جن کی تربیت کے لئے ایک مربی مقرر ہے۔

۲۔ چک ۸۰ جنوبی سرگودہا

بہت چھوٹی دیہاتی مجلس ہے خدام کی تعداد صرف تین ہے مقامی مسجد کی تعمیر میں خدام زیادہ حصہ لے رہے ہیں ایک شکستہ پل کی مرمت کرکے گذرگاہ کو قابل استعمال بنایا اس جگہ چار گھنٹے تک وقار عمل منایا گیا۔ تحریک جدید کے چندوں کی وصولی ۵۰ فی صد ہو چکی ہے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ خدام کی اخلاقی و روحانی ترقی کے لئے مساعی جاری ہیں۔

۳۔ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخاں

نئی مجلس ہے۔ مسافروں کو کھانا کھلایا جاتا ہے ناداروں کے چھپر تیار کرنے میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔ ڈیرہ غازیخاں کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خدام نے اچھا کام کیا۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔

۴۔ ڈیرہ اسماعیل خاں

یہاں بھی خدام کی تعداد بہت کم ہے۔ اس مجلس نے فروری میں تین وقار عمل منائے جن میں مسجد کی صفائی صحن مسجد سے ٹوٹی ہوئی اینٹوں کو ایک جگہ جمع کرنا۔ صفیں وغیرہ باہر نکال کر مسجد کی اچھی طرح صفائی کرنا شامل ہے۔ سست خدام کو نماز باجماعت کی تلقین کی گئی۔ مقامی طور چار افراد میں سلسلہ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ نیز زبانی گفتگو کے ذریعہ سلسلہ سے واقف کرایا گیا۔

۵۔ جوہی ضلع دادو

خدام کی تعداد ۶ ہے۔ مقامی لائبریری کے لئے کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مکمل سیٹ خریدا گیا۔ تقریباً سو گھنٹہ کام کرکے مسجد احمدیہ کے قریب کی سڑک مرمت کی گئی۔ تفسیر صغیر کا درس دونوں وقت ہوتا ہے۔

۶۔ گوجرخاں ضلع راولپنڈی

خدام کی تعداد ۱۱ ہے۔ قائد صاحب ضلع راولپنڈی مجلس چنگا بنگیال کی بیداری کے لئے چنگا بنگیال گئے اور مقامی عہدیداران سے مل کر مجلس کو بیدار ہو کر کام کرنے کی تلقین کی۔ ماہ رمضان کی وجہ سے ورزش کا انتظام جاری نہ رکھا جا سکا۔ لائبریری قائم ہے۔ جس میں ۱۹۰ کتب کا اضافہ ہوا۔ غیر از جماعت احباب کو پندرہ کتب مطالعہ کے لئے جاری کی گئیں ۱۵ افراد کو کھانا کھلایا گیا۔ ۲½ سیر دودھ غرباء میں مفت تقسیم کیا گیا۔ ایک خادم کے ہمسایہ میں ایک بچہ کی ولادت ہوئی۔ اس موقعہ پر بچہ کا والد باہر گیا ہوا تھا۔ تین بجے رات اطلاع ملنے پر خدام دوسرے محلہ سے دائی کو بلا کر لائے۔ صبح کے وقت گھر والوں کے لئے چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔ اور تین چار دن تک زچہ و بچہ کی تیمارداری کی گئی۔ مڈل کے سالانہ امتحان کے موقعہ پر ۱۴ کس طالبات اور استانیاں آئیں جن کی رہائش اور خوراک کا انتظام کیا گیا۔ ۱۷ دن تک ان کے لئے تمام ضروری سامان مہیا کیا جاتا رہا ۲۶ افراد کو مکانات وغیرہ کے حصول کے لئے فارم ہا معاوضہ پُر کرکے دئے گئے۔ یوم مصلح موعود منایا گیا۔ ایک جلسہ میں اس پیشگوئی کے تمام پہلوؤں کو احباب کے سامنے پیش کیا گیا۔ رمضان میں نماز تراویح کا انتظام کیا گیا۔

۷۔ ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

خدام کی تعداد ۳۵ ہے۔ انفرادی طور پر خدام ورزش کرتے ہیں ۵/۸ روپے غرباء میں تقسیم کئے گئے ۸ ٹیکے مفت لگائے گئے ۵ مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔ ایک خادم کو کام پر لگایا گیا ۸ افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ ایک مرتبہ ایک گھنٹہ وقار عمل کرکے مسجد اور ماحول مسجد کی صفائی کی گئی۔ نیز نو تعمیر شدہ مسجد کی بنیادوں میں مٹی ڈالی۔ مختلف رنگوں میں نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی تفسیر کبیر الوصیت۔ دعوۃ الامیر وغیرہ کا درس ہوتا رہا۔

۸۔ چک منگلا ضلع سرگودہا

خدام کی تعداد ۴۳ ہے۔ زمیندارہ جماعت ہے۔ مقامی لائبریری کی عمارت بن چکی ہے کتابوں کا انتظام باقاعدہ ہے۔ نماز کے بعد خدام کو نماز کا ترجمہ سکھایا جاتا ہے۔ تین بیماروں کو مفت دوا دی گئی۔ دس مریضوں کی عیادت کی گئی۔ ایک آدمی کو مکان بنانے میں مدد دی گئی۔ دو افراد کو کاروبار چلانے میں مدد دی گئی۔ دو ناداروں کی مالی مدد کی گئی زیر تعمیر مسجد کے لئے ایک آدمی روزانہ دیا جاتا ہے۔ دو ملحقہ دیہات میں تربیتی جلسے ہوئے جہاں منگلا کے خدام گئے۔ خدام کی اخلاقی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جارہی ہے۔ تین تربیتی اجلاس ہوئے۔ قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس روزانہ ہوتا ہے۔ یوم مصلح موعود پر جلسہ کرکے احباب کو اس عظیم الشان پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا گیا۔ مجلس اطفال قائم ہے۔

(باقی)

سکھ دوستوں کے نام
امن اور سلامتی کا پیغام

(۳)

اور گورونانک جی کے بارہ میں حضور کا یہ ارشاد ہے کہ:-

"ہمیں باوا صاحب کی بزرگیوں
اور عزتوں میں کچھ کلام نہیں اور
ایسے آدمی کو ہم درحقیقت
خبیث اور ناپاک طبع سمجھتے ہیں
جو ان کی شان میں کوئی نالائق لفظ
منہ پر لاوے یا توہین کا مرتکب
ہوئے" (ست بچن صفحہ ۱۱۷)

اسلام کے پیش کردہ اس اصل کو گورومت میں بھی اپنایا گیا ہے۔ اور سکھ دھرم کی تعلیم کی رو سے خدا تعالیٰ کے نیک بندوں کی توہین کرنے والی اقوام دنیا میں آرام سے زندگی بسر نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ مرقوم ہے کہ:-

سنت کی نندا کرہو نہ کوئے
جو نندے تس کا پتن ہوئے

یعنی۔ خدا تعالیٰ کے نیک بندوں کی توہین اور تذلیل سے باز رہو۔ جو شخص ایسا کرتا ہے وہ ہلاک ہوتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی گورو گرنتھ صاحب میں سچے گورو کی یہ نشانی ان کی گئی ہے۔ کہ:-

نانک ستگورو ایسا جانیئے
جو سب سے لئے ملائے جیؤ

اور ایک مقام پر یہ مرقوم ہے۔ کہ:-

کبیر پونگرا رام اللہ کا
سب گورو پیر ہمارے

یعنی سچا گورو سب نیک اور برگزیدہ لوگوں سے ملا دیتا ہے۔ کبیر جی کہتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کا ایک ادنیٰ غلام ہوں اور تمام گوروؤں اور پیروں کو اپنا سمجھتا ہوں۔

پس اس بات سے کسی بھی سمجھدار کو انکار نہیں ہو سکتا کہ تمام دنیا میں وقتاً فوقتاً ظاہر ہونے والے خدا تعالیٰ کے نیک بندوں نبیوں۔ رسولوں اور ولیوں کا احترام بھی لوگوں کے دلوں میں محبت کے جذبات پیدا کرنے کا بہت بڑا سبب ہے۔ اگر خدا کے پیاروں کا احترام نہ کیا جائے خواہ وہ کسی قوم کے فرد ہوں تو خدا تعالیٰ کے پیاروں کے پورے احترام سے ہی قوموں میں ایک دوسرے سے اتحاد کا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اور امن کے قیام میں بہت بڑی مدد مل سکتی ہے۔ اور غیریت مٹ سکتی ہے۔

اسلام کا تیسرا اصل

اسلام نے اس سلسلہ میں تیسرا اصل یہ پیش کیا ہے کہ تمام مذاہب کی مقدس کتب کا احترام کیا جائے۔ اسلام کی اس تعلیم کی رو سے ہر ایک مسلمان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ جملہ مذاہب کی کتب پر ایمان لائے۔ چنانچہ قرآن شریف کے شروع میں مرقوم ہے کہ:-

والذین یومنون بما انزل
الیک وما انزل من قبلک
وبالاخرۃ ھم یوقنون

قرآن شریف کی اس آیت میں ایک سچے مسلمان کی تعریف پر ایمان لانے کے ساتھ ہی ان تمام آکاش بانیوں پر بھی ایمان لانا ہے۔

جو اللہ تعالیٰ نے مختلف زمانوں میں لوگوں کی اصلاح کے لئے نازل کی تھیں۔ اور وہ آخر میں نازل ہونے والی وحی پر بھی یقین رکھتا ہے۔ گورومت میں اس بارہ میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ:-

اللہ ابھیکھ سوئی پوران اور قرآن ادئی
ایک ہی سروپ سبھے ایک ہی بناؤ ہے

اسلام کا یہ اصل بھی مختلف قوموں میں اتحاد اور یگانگت پیدا کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔

اسلام کا چوتھا اصل

اسلام نے تمام دنیا میں امن اور شانتی پیدا کرنے کی غرض سے چوتھا اصل یہ بیان کیا ہے کہ تمام مذاہب کے مقامات مقدسہ کا احترام کیا جائے۔ اور ان کی حفاظت کی جائے۔ تاریخ شاہد ہے کہ بسا اوقات مقامات مقدسہ کی بے حرمتی بھی فسادات کا موجب بنتی رہی ہے۔ قرآن شریف میں اس بارہ یہ تعلیم دی گئی ہے۔ کہ:-

لولا دفع اللہ الناس بعضھم
ببعض لھدمت صوامع وبیع
وصلوٰت ومساجد یذکر فیھا
اسم اللہ کثیرا۔

قرآن شریف کی اس آیت میں تمام مسلمانوں کو یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ جملہ مذاہب کے مقامات مقدسہ کی حفاظت کریں۔ اگر کسی وقت انہیں اس نیک مقصد کے لئے جہاد کی بھی ضرورت پیش آجائے تو وہ دریغ نہ کریں۔ بلکہ جہاد کا حکم تو دیا ہی اس لئے گیا ہے کہ تمام مذاہب کے جملہ مقدس مقامات کی حفاظت کی جا سکے۔ اور تا ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے میں آسانی ہو۔

سکھ دھرم میں بھی مقامات مقدسہ کا احترام نہایت ضروری قرار دیا گیا ہے۔ بلکہ یہاں تک بیان کیا گیا ہے کہ اگر مقامات مقدسہ کے تقدس اور حرمت کو نظر انداز کر دیا جائے تو یہ بات دنیا کی تباہی اور بربادی کا موجب بن جاتی ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے کہ:-

ٹھانسٹ جگ بھرسٹ موئے بوڈتا او جگ

یعنی۔ جب مقامات مقدسہ کے تقدس کو نظر انداز کر دیا جائے تو دنیا تباہی کا منہ دیکھتی ہے کہ:-

"جو لوگ سرائیں۔ دھرمسالہ اور مساجد بنواتے ہیں۔ وہ خواہ کیسے گناہگار ہوں۔ جنت کے وارث ہو جاتے ہیں"

اور دسم گرنتھ میں مرقوم ہے کہ:-

دیہرا مسیت سوئی پوجا اور نماز ادئی
مانس سبھے ایک وے انیک کو بھرماؤ ہے

الغرض تمام دنیا کے جملہ مذاہب کے مقامات مقدسہ کی حفاظت اور احترام بھی عالمگیر قیام کے امن میں بہت بڑا ممد و معاون بن سکتا ہے اس طرح ایک دوسرے کے لئے محبت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔

بھائیو۔ یہ درست ہے کہ ۱۹۴۷ء کے انقلاب میں بھارت اور پاکستان میں دھرم استھانوں کے تقدس کو بھی نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ مگر وہ تو ایک جنون تھا۔ پاکستان بن جانے کے بعد جتنے بھی تاریخی سکھ گوردوارے پاکستان میں رہ گئے۔ اسلامی تعلیم کے اثر کے ماتحت ان سب کی حفاظت پاکستان کی حکومت کر رہی ہے۔ اور ہر ایک پاکستانی بھی دل سے اس کا خواہاں ہے۔ کہ تمام دھرم استھانوں کی حفاظت کی جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بھارت اور مشرقی پنجاب میں رہ گئے ہم مسلمانوں کے تمام مقدس مقامات کی حفاظت بھی کی جا رہی ہوگی۔ کیونکہ ایک دوسرے کے دھرم استھانوں کی حفاظت اور احترام ہی حقیقی اتحاد اور عالمگیر امن پیدا کر سکتا ہے۔

پیارے بھائیو۔ آخر میں ہم یہی عرض کرتے ہیں کہ عالمگیر امن اور شانتی تمام دنیا کے لوگوں کے لئے اسلام کے ان زریں اصولوں کو اپنانے سے وابستہ ہے۔ اور اگر ہم اسلام کے پیش کردہ مندرجہ بالا اصول پر عمل کریں گے تو اس کے نتیجہ میں ضرور تمام دنیا میں اتحاد اور یگانگت کی ایک لہر پیدا ہو سکتی ہے۔ اور تمام دنیا تباہی سے بچ سکتی ہے۔

لیڈر بقیہ صفحہ ۳

اور نفس پرستی، خود پسندی اور ہر قسم کی عصبیت سے بالاتر نظر آتے ہوں

(ایشیا لاہور ۲۵ مارچ ۱۹۵۹ء)

مولانا کا علاج چونکہ انسانی تدبیروں تک محدود ہو کر رہ گیا ہے اور آپ اس بات کے قائل نہیں ہیں کہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ خود اپنے دین کی حفاظت کے لئے دخل اندازی کر سکتا ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنی عقل کے مطابق ایک تدبیر بیان فرما دی ہے۔ لیکن سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جن کا دعویٰ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجدید و احیاء اسلام کے لئے کھڑے ہوئے ہیں۔ فرمایا ہے کہ:-

اب اے مسلمانوں سنو اور غور سے سنو کہ اسلام کی پاک تاثیروں کے روکنے کیلئے جس قدر پیچیدہ افترا اس عیسائی قوم میں استعمال کئے گئے اور پُر مکر حیلے کام میں لائے گئے اور ان کے پھیلانے میں جان توڑ کر اور مال کو پانی کی طرح بہا کر ۴ کوششیں کی گئیں یہاں تک کہ نہایت شرمناک ذریعے بھی جن کی تصریح سے اس مضمون کو منزہ رکھنا بہتر ہے اس راہ میں ختم کئے گئے یہ کرسچین قوموں اور تثلیث کے حامیوں کی جانب سے وہ ساحرانہ کارروائیاں کہ جب تک ان کے اس سحر کے مقابل پر خدا تعالیٰ وہ پُرزور ہاتھ نہ دکھاوے جو معجزہ کی قدرت اپنے اندر رکھتا ہو اور اس معجزہ سے اس سحر کو پاش پاش نہ کرے تب تک اس جادوئے فرنگ سے سادہ لوح دلوں کو مخلصی حاصل ہونا بالکل قیاس اور گمان سے باہر ہے"۔ (فتح اسلام)

(باقی)

تصحیح

اخبار الفضل کے ۲۱ کے پرچہ صفحہ ۵ میں "سکھ دوستوں کے نام امن اور سلامتی کا پیغام" کے عنوان پر شائع ہوا ہے۔ اس میں چوتھے کالم کی دسویں سطر کو "ان رسولوں کو دھرم کا اپدیش کیا اور پاپیوں سے نجات دلائی" کی بجائے "ان رسولوں نے اپنے اپنے وقت میں لوگوں کو دھرم کا اپدیش کیا اور پاپیوں سے نجات دلائی" پڑھا جائے۔

مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

چندہ برائے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ جرمنی

(۷)

	روپے
(۱) مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نائب صدر عالمی عدالت ہیگ منجانب والد مرحوم حضرت چوہدری نصر اللہ خانصاحب رض	۱۵۰/-
(۲) " " " " منجانب محترمہ والدہ صاحبہ مرحومہ رض	۱۵۰/-
(۳) مکرم غلام احمد و محمد خانصاحبان وزیر آباد منجانب والدہ محترمہ زینب بی بی صاحبہ مرحومہ رض	۱۵۰/-
(۴) مکرم شیخ عبد الواحد صاحب ربوہ منجانب والد محترم شیخ عبد الحق صاحب مرحوم	۱۵۰/-
(۵) مکرم ملک برکت علی و اکبر علی صاحبان وزیر آباد منجانب والدہ محترمہ فتح بیگم صاحبہ مرحومہ	۱۵۰/-
(۶) مکرم محمد یونس صاحب فاروق راولپنڈی منجانب والد محترم جمال محمد صاحب مرحوم	۱۵۰/-
(۷) " منجانب والدہ محترمہ حاجی بیگم صاحبہ مرحومہ	۱۵۰/-
(۸) مکرم چوہدری عبد الحق صاحب وغیرہ چک ۲۱ ضلع نواب شاہ منجانب والد محترم چوہدری محمد ابراہیم صاحب مرحوم	۱۵۰/-
(۹) مکرم چوہدری فرزند علی صاحب چک ۲۱ منجانب والد محترم چوہدری سردار محمد صاحب مرحوم	۱۵۰/-

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

پروگرام دورہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر خیر پور ڈویژن کی مجالس خدام الاحمدیہ کے دورہ پر مورخہ ۱۲ ۴/۶۲ کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ذیل میں ان کے دورہ کا پروگرام درج کیا جا رہا ہے۔ مقام کے سامنے وہ تاریخ درج ہے جس تاریخ کو وہ کسی جگہ پہنچیں گے۔ جملہ متعلقہ مجالس کے قائدین مطلع رہیں۔ اور ان کے ساتھ ان کے فرائض کی انجام دہی میں تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تاریخ	مقام	تاریخ	مقام
۲۸ ۴/۶۲	بھریار روڈ	۱۲ ۵/۶۲	نورو
" ۲۹	گوٹھ شاہ دین	" ۱۴	قاضی احمد قادسیہ
" ۳۰	دریا خان مری	" ۱۶	چک ۱۲ دوہ
۱ ۵/۶۲	گوٹھ امام بخش	" ۱۷	نواب شاہ
" ۲	جمال پور گوٹھ نور محمد	" ۲۰	لاڑکانہ
" ۵	باندھی	" ۲۲	باڈہ
" ۷	کوٹ مولا بخش	" ۲۴	انور آباد
" ۸	گوٹھ سردار محمد	" ۲۶	شکار پور
" ۹	گوٹھ رحمت علی	" ۲۷	جیکب آباد
" ۱۰	طالب آباد	" ۲۹	کوئٹہ
" ۱۱	عمر آباد	۲ ۶/۶۲	سکھر

اعلان دار القضاء

محترمہ زینب بیگم صاحبہ بیوہ میاں غلام اللہ صاحب اسلم مرحوم نے لکھا ہے کہ میرے خاوند میاں غلام اللہ صاحب اسلم امیر جماعت احمدیہ سیدوالا ضلع شیخوپورہ مورخہ ۱ ۳/۶۲ کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ایک رقم امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ نو ہزار روپے جمع ہے۔ یہ رقم بذریعہ عبد السلام صاحب زرگر جو میرے خاوند کے حقیقی چھوٹے بھائی ہیں نکالنے کی اجازت دی جائے۔

مرحوم کے ورثاء مندرجہ ذیل بتائے گئے ہیں۔ (۱) بشریٰ بیگم صاحبہ شادی شدہ (دختر) (۲) حمیدہ بیگم صاحبہ دختر شادی شدہ (۳) کریم احمد پسر نابالغ بعمر ۱۳ سال (۴) ناصر احمد پسر بعمر ۱۱ سال (۵) طاہر احمد پسر بعمر ۱۰ سال (۶) صادق احمد پسر بعمر ۸ سال (۷) امۃ الرؤف دختر عمر ۵ سال (۸) ظفر اللہ پسر عمر ۲ سال۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کئے گئے ہیں احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام جماعت و ضلع ——— نام جماعت و ضلع

کنری ضلع تھرپارکر

- مقصود احمد خان صاحب — جنرل سیکرٹری
- چوہدری ولایت محمد صاحب — سیکرٹری مال
- محمد اکبر صاحب اقبال — " امور عامہ
- عبد الغفور صاحب بھٹی — " اصلاح و ارشاد
- ماسٹر فضل الدین صاحب — " وصایا
- عبد السمیع صاحب — آڈیٹر

روڈہ ضلع سرگودھا

- مہر خانصاحب جوئیہ — پریذیڈنٹ
- نور جمال صاحب — سیکرٹری مال

بھان امیر علی ورک ضلع سرگودھا

- مہر محمد ورک صاحب — پریذیڈنٹ
- محمد رمضان صاحب — سیکرٹری مال

رانگل ضلع شیخوپورہ

- صوفی سمیع اللہ صاحب — سیکرٹری مال
- چوہدری نقیر اللہ صاحب — " امور عامہ
- ملک عنایت اللہ صاحب — " اصلاح و ارشاد
- ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب — " تعلیم " وصایا
- ماسٹر ظہور احمد صاحب — آڈیٹر

تقرر امیر مقامی

مکرم مولوی عبد الباقی صاحب ایم۔ اے کو جماعت احمدیہ کنری کا امیر مقامی ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء تک کے لئے منظور کیا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

قابل تقلید نمونہ

محترم محمد طفیل صاحب وصیت نمبر ۱۳۱۵۳ پارسل کلرک ریلوے سٹیشن وزیر آباد جنکشن نے یکم مئی ۱۹۶۰ء سے ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۸ حصہ کی وصیت کر دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خالد احمد۔ طاہر احمد اور ظہیر احمد سیالکوٹ میں بعارضہ نجار بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (زبیر احمد خان۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کی اہلیہ شدید علیل ہیں۔ درویشان قادیان و احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شیخ عبد الرحمن کپور تھلوی نائب تحصیلدار ریٹائرڈ تاندلیانوالہ منڈی ضلع لائلپور)

(۳) میری ہمشیرہ کے دو بچے مبشر احمد و ارشاد محمود کالی کھانسی اور دستوں کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (سید انور گیلانی ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

(۴) میرے بچے ریاض احمد نے اس سال بی۔ اے کے آخری سال کا امتحان دینا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (غلام حیدر ہیڈ ماسٹر مڈل ماڈل سکول رنڈشادن تحصیل و ضلع ڈیرہ غازیخاں)

(۵) خاکسار کچھ عرصہ سے مشکلات کی وجہ سے پریشان ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مشکلات کو دور فرمائے۔ (ہدایت اللہ از فیروز والہ)

(۶) ایک عرصہ سے میرے والد شیخ محمد یعقوب صاحب درویش حال ڈھاکہ ٹانگوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ افاقہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ کمزوری اور بے چینی حد سے زیادہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الرؤف از ڈھاکہ)

(۷) خاکسار اور خاکسار کے والد بزرگوار آجکل بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (خواجہ عبد الستار درویش قادیان)

(۸) عزیزہ سیدہ کلیم احمد شاہ کا بی۔ اے کا امتحان ہونے والا ہے۔ کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نسیمہ از منٹگمری)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرما دیں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۵۶۵۴:- میں ناصر احمد ولد چوہدری نور احمد صاحب قوم جٹ ونیس پیشہ ڈاکٹری عمر تقریباً ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک الف $\frac{23}{GD}$ ڈاکخانہ چک $\frac{39}{G-D}$ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{13}{6}$ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد غیر منقولہ کوئی نہیں ہے کیونکہ بفضلہ ابھی میرے والدین بقید حیات ہیں لیکن میں اپنے والدین پر بوجھ نہیں۔ میں معمولی پریکٹس کرتا ہوں جس کی اوسط آمد تقریباً ۱۵۰/- روپے ماہانہ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان وصیت کرتا ہوں۔ نیز میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت ہر طرح قائم و دائم رہے گی۔

العبد ڈاکٹر ناصر احمد حال جوہی ڈاکخانہ خاص ضلع دادو

گواہ شد۔ ڈاکٹر ریاض احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہی

گواہ شد سلطان احمد انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ موصی نمبر ۶۲۷۶

نمبر ۱۵۶۵۵:- میں منورہ بیگم زوجہ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب قوم [illegible] ونیس پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہی ڈاکخانہ جوہی ضلع دادو صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{3}{6}$ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت مندرجہ ذیل جائیداد ہے اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے ہو کہ میں اپنے خاوند سے نقد وصول کر چکی ہوں۔ زیور مالیتی ۳۲۵/- روپے تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ تقریباً ۸ تولے چوڑیاں طلائی ۸ عدد ۱۰۰۰/-۔ تقریباً دو تولے کنگھی ایک جوڑی ۲۵۰/- روپے تقریباً ایک تولہ چونک کا ٹکے ایک جوڑی ۱۲۵/-۔ کل مبلغ ۱۷۷۵ روپے بنتے ہیں۔ جس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر بوقت وفات کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر مذکورہ بالا جائیداد میں سے کوئی رقم اپنی زندگی میں داخل خزانہ کرادوں تو وہ تمام حصہ وصیت سے مجرا تصور کیا جاوے۔

الامۃ منورہ بیگم زوجہ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب ساکن جوہی پوسٹ آفس جوہی۔ ضلع دادو

گواہ شد ڈاکٹر ریاض احمد جوہی ضلع دادو پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جوہی ضلع دادو خاوند موصیہ

گواہ شد چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری نور احمد صاحب برادر موصیہ ساکن جوہی ضلع دادو۔

نمبر ۱۵۶۵۶:- میں سعید احمد خاں ولد محمد یوسف خاں صاحب قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن کوئٹہ صوبہ بلوچستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے زمین رہائشی واقع محلہ دارالنصر پلاٹ نمبر ۳ ربوہ میں کل سترہ مرلہ جس کی قیمت مبلغ ۲۵۰/- روپے ہے اس کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت ۲۰۰/- روپے ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا $\frac{1}{10}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ [وصیت] کرتا ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد سعید احمد خاں ولد محمد یوسف خاں۔ معرفت شیخ کریم بخش اینڈ سنز قندھاری بازار کوئٹہ

گواہ شد چوہدری حمید اللہ ولد چوہدری لال الدین راما منڈ سرلاسٹ کوئٹہ

گواہ شد عبد الشکور اسلم ولد محمد ظہور خاں صاحب سوارا $\frac{7-E}{32}$ وحدت کالونی بروری روڈ۔ کوئٹہ

جنوبی کوریا میں پولیس کی فائرنگ سے اکاسی طلبہ ہلاک تین سو مجروح

سیول اور چار دوسرے شہروں میں مارشل لاء لگا دیا گیا

سیول ۲۰ اپریل۔ کل جنوبی کوریا کے طول و عرض میں حکومت کے خلاف خونیں مظاہروں کے بعد دارالحکومت سیول اور چار دوسرے شہروں میں مارشل لاء لگا دیا گیا۔ سیول میں پولیس نے مظاہرین پر بار بار گولی چلائی۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق فائرنگ سے کم از کم اکاسی افراد ہلاک اور مجروح ہوئے ہیں۔ ایک سو افراد کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ ہلاک اور مجروح ہونے والوں میں اکثریت طلبہ کی ہے کوریا میں حکومت کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ حالیہ صدارتی انتخاب کے بعد شروع ہوا تھا اور اب تک ان میں طلبہ پیش پیش تھے مظاہرین کا مطالبہ ہے کہ صدر سنگمین ری مستعفی ہو جائیں۔ کیونکہ وہ انتخابات میں دھاندلی کے ذریعے برسر اقتدار آئے ہیں۔ چند روز سے مظاہرے شدت اختیار کر گئے تھے اور سیول کے علاوہ پوسان اور ماسان کے شہروں میں بھی پولیس اور طلبہ کے درمیان جھڑپیں ہوئی تھیں آج سیول میں جو مظاہرہ ہوا اس میں ایک لاکھ کے لگ بھگ طلبہ شریک تھے انہوں نے قومی اسمبلی کی عمارت کے سامنے مظاہرہ کیا اور اس کے بعد صدر سنگمین ری کی قیام گاہ پر ہلہ بول دیا۔ جہاں کابینہ کا خاص اجلاس ملک کی موجودہ صورت حال پر غور و خوض کے لئے منعقد ہو رہا تھا۔ اسی اجلاس میں مارشل لاء لگانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور پولیس کی امداد کے لئے فوجی ٹینک اور بکتر بند دستے آ پہنچے بکتر بند گاڑیوں سے طلبہ اور دوسرے مظاہرین پر مشین گنوں کے ذریعے گولیوں کی بیٹ میں آ چکا تھا۔ طلبہ اور عوام کے مشتعل ہجوموں نے کئی سرکاری عمارتیں جلا دیں۔ اور حکومت کے حامی ایک اخبار کے دفتر کو بھی آگ لگا دی۔ انہوں نے ٹیلیفون اور ٹیلی گراف کے تار بھی کاٹ دیئے۔ پولیس اور فوج نے مظاہرین پر بار بار فائرنگ کی اور تمام دن کے ہنگاموں میں کم و بیش اکاسی افراد ہلاک اور تین سو مجروح ہوگئے جن میں سے ایک سو کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔ کئی دوسرے شہروں میں بھی فسادات ہوئے چنانچہ سیول اور اسان میں دس دس گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ اور ملک کے تمام تعلیمی ادارے غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیئے گئے ہیں۔

درخواست ہائے دعا

(۱) برادرم سید محمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بیگو وال عرصہ سے دمہ سے بیمار ہیں۔ آج کل تکلیف زیادہ ہے مخلص کارکن ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

(۲) عزیزم کرشن احمد صاحب نے ورنیکلر کا امتحان دیا ہوا ہے قارئین الفضل کی خدمت میں انکی نمایاں کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے

راجہ خورشید احمد منیر شاہد مربی سلسلہ ضلع لاہور

وزراء میں محکموں کی از سرِ نو تقسیم کا اعلان

صدر کے برطانیہ جانے پر جنرل برکی قائم مقام صدر ہوں گے

راولپنڈی ۲۱ اپریل صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل اپنے وزراء میں از سر نو محکمے تقسیم کئے۔ یہ نیا انتظام اس وقت تک جاری رہے گا جب تک مسٹر اختر حسین اور مسٹر ذاکر حسین کابینہ میں شامل نہیں ہو جاتے۔ دریں اثنا کابینہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگلے مہینے میں جب صدر ایوب دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے برطانیہ جائیں تو لیفٹیننٹ جنرل برکی قائم مقام صدر کی حیثیت سے کام کریں گے

صدر نے کل ایندھن۔ بجلی۔ اور قدرتی وسائل کے نام سے ایک نیا محکمہ بھی قائم کیا۔ اس کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو ہوں گے۔ محکموں کے ردوبدل کے سلسلہ میں صدر کے سیکرٹریٹ سے جو اعلان جاری کیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان کے گورنر کی حیثیت سے لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم کے تقرر کے پیش نظر صدر نے اپنے وزراء میں محکموں کی از سر نو تقسیم کی ہے۔ یہ انتظام اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک مسٹر اختر حسین اور مسٹر ذاکر حسین صدارتی کابینہ میں شامل نہیں ہو جاتے۔ مختلف وزراء کے نئے محکمے مندرجہ ذیل ہیں:۔

صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان۔ کیبنٹ ڈویژن دفاع۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن

مسٹر منظور قادر۔ امور خارجہ اور تعلقات دولت مشترکہ

لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی: صحت۔ محنت اور سماجی بہبود (اس میں ترقی دیہات کا محکمہ بھی شامل ہے)

مسٹر محمد ابراہیم:۔ قانون

لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ:۔ خوراک وزراعت داخلہ بحالیات۔ تعمیرات اور ریاستوں اور سرحدی علاقوں کے ڈویژن۔

مسٹر محمد شعیب:۔ خزانہ

مسٹر ابوالقاسم خان:۔ ریلوے اور مواصلات

مسٹر حبیب الرحمن:۔ تعلیم اور اقلیتی امور۔

مسٹر ذوالفقار علی بھٹو:۔ قومی تعمیر نو۔ اطلاعات امور کشمیر۔ ایندھن۔ بجلی اور قدرتی وسائل کا محکمہ اور پراجیکٹس ڈویژن

مسٹر حفیظ الرحمن:۔ تجارت وسیاحت